https://alamin.tuf.edu.pk/
Al-Amīn الامین (Faiṣalābād)
ISSN (print): 2790-6507; ISSN (online): 2790-6515
Volume 3; Issue 1; Article No. 25030105

RESEARCH ARTICLE

سوشل میڈیا کا تعارف اور اسکی عصری معنویت

Introduction to Social Media and Its Contemporary Significance

Rukhsar Gulzar
Department of Islamic Study, Al-Gulzar Public School
Email: rukhsargulzar98@gmail.com

Paper history
Received: 01 January 2025
Revised: 18 April 2025
Accepted: 29 May 2025
Published online: 27 June 2025

Abstract

Social media has revolutionized communication, transforming how individuals and organizations interact in the modern era. Platforms like Facebook, Twitter, Instagram, and LinkedIn enable instant global connectivity, fostering information sharing, networking, and collaboration. Its importance in today's society is undeniable, as it influences politics, business, education, and social relationships.In the digital age, social media serves as a powerful tool for marketing, allowing businesses to reach wider audiences and engage with customers in real spirit. Additionally, it enhances education, especially Islamic education by facilitating e-learning and knowledge exchange.However, challenges such as misinformation, privacy concerns, and mental health issues arise from excessive usage. Despite these drawbacks, social media remains integral to modern life, shaping public opinion and cultural trends. Its ability to connect people across borders makes it indispensable in today's fast-paced, technology-driven world. As society evolves, understanding and responsibly utilizing social media will be key to maximizing its benefits while mitigating its risks.

Keywords

Communication, Organization, Degital age, Marketing, Borders, Risks, Socialmedia

© 2025 The Authors. Al-Amīn (Faiṣalābād) published by The University of Faisalabad, Faisalabad, Pakistan
This is an open access article under the terms of the Creative Commons Attribution License, which permits commercial use, distribution and reproduction in any medium, provided the original work is properly cited

تعارف

سوشل میڈیا کی تعریف میں تبدیلیاں وقت کے ساتھ ساتھ آئی ہیں، اور یہ اب صرف تفریحی یا ذاتی تعلقات تک محدود نہیں ہے بلکہ ایک عالمی اور معاشرتی وسیلے کے طور پر اس کا کردار بڑھ چکا ہے۔ سوشل میڈیا وہ پلیٹ فارم ہیں جو افراد کو انٹرنیٹ کے ذریعے ایک دوسرے سے جڑنے، اپنے خیالات اور تجربات کو شیئر کرنے، اور مختلف نوعیت کے مواد کو اپ لوڈ کرنے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔سوشل میڈیا ایک ایسا آن لائن پلیٹ فارم ہے جو صارفین کو باہمی رابطے، معلومات کے تبادلے، اور مواد کی تخلیق و اشاعت کے مواقع فراہم کرتا ہے۔ یہ ڈیجیٹل ٹیکنالوجی پر مبنی ایک جدید ذریعہ ہے جہاں افراد، گروپس، اور ادارے تصاویر، ویڈیوز، متن، آراء، اور دیگر مواد کو تیزی سے شیئر کر سکتے ہیں۔

آج کے دور میں سوشل میڈیا نہ صرف تفریح کا ذریعہ ہے بلکہ یہ سیاست، تعلیم، تجارت اور دیگر شعبوں میں بھی اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ سوشل میڈیا کی طاقت اس کی عالمگیر رسائی میں ہے، جہاں افراد مختلف موضوعات پر اپنی آواز بلند کر سکتے ہیں اور فوری طور پر ایک دوسرے سے جڑ سکتے ہیں۔ مختلف سوشل میڈیا ماہرین کی سوشل میڈیا کے بارے میں مختلف آراء ہیں۔

مارشل میکلوہان:(Marshall McLuhan)

"سوشل میڈیا ایک ایسا ذریعہ ہے جو دنیا کو ایک 'گلوبل ولیج' میں تبدیل کر دیتا ہے، جہاں افراد اپنی بات فوری طور پر ایک دوسرے تک پہنچا سکتے ہیں۔" [۱]

ہاورڈ رینگلڈ:(Howard Rheingold)

"سوشل میڈیا انٹرنیٹ کا وہ پہلو ہے جو صارفین کو معلومات کے اشتراک اور معاشرتی تعلقات بنانے کے قابل بناتا ہے۔" [۲]

ڈینس میک کویل:(Denis McQuail)

"سوشل میڈیا عوامی مواصلات کا ایک ایسا ذریعہ ہے جو معلومات کے بہاؤ کو دو طرفہ اور باہمی بنا دیتا ہے، جو روایتی میڈیا سے مختلف ہے۔" [۳]

سوشل میڈیا کی ضرورت و اہمیت:

سوشل میڈیا موجودہ دور کا ایک ناگزیر حصہ بن چکا ہے۔ یہ نہ صرف افراد کو آپس میں جڑنے کا ذریعہ فراہم کرتا ہے بلکہ معلومات کے تبادلے، تعلیم، کاروبار، اور سماجی خدمات کے لیے بھی ایک اہم پلیٹ فارم کے طور پر ابھرا ہے۔ اس کی ضرورت اور اہمیت کو مختلف پہلوؤں سے بیان کیا جا سکتا ہے۔سوشل میڈیا نے دنیا کو ایک "گلوبل ولیج" میں تبدیل کر دیا ہے۔ یہ افراد اور کمیونٹیز کو آپس میں جڑنے اور اپنی آواز دوسروں تک پہنچانے کا ایک بہترین ذریعہ فراہم کرتا ہے۔ سوشل میڈیا معلومات کے تبادلے اور ترویج کا سب سے تیز رفتار ذریعہ ہے۔ خبروں، تعلیمی مواد، اور اہم معلومات کو باآسانی شیئر کیا جا سکتا ہے۔[۴]ٹوئٹر پر خبریں اور اپ ڈیٹس سیکنڈوں میں دنیا بھر میں پھیل جاتی ہیں۔ Social Media Today: کے مطابق، 60% سے زیادہ افراد خبروں کے لیے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کا سہارا لیتے ہیں۔سوشل میڈیا نے تعلیم کے میدان میں بھی انقلاب برپا کیا ہے۔ آن لائن کورسز، لیکچرز، اور تعلیمی ویڈیوز تک رسائی نے طلبہ اور اساتذہ کے لیے علم حاصل کرنا آسان بنا دیا ہے۔یوٹیوب کی رپورٹ کے مطابق، ہر روز 500 ملین سے زائد افراد تعلیمی ویڈیوز دیکھتے ہیں۔سوشل میڈیا کاروبار کو فروغ دینے اور مارکیٹ میں اپنی موجودگی قائم رکھنے کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم ہے۔انسٹاگرام اور فیس بک ایڈورٹائزنگ کے ذریعے چھوٹے اور بڑے کاروبار اپنی مصنوعات کو دنیا بھر میں متعارف کرا سکتے ہیں۔سوشل میڈیا سماجی مسائل کو اجاگر کرنے اور انسانی خدمت کے کاموں کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔[1,2,3] قدرتی آفات کے دوران ریسکیو ٹیمیں اور خیراتی تنظیمیں سوشل میڈیا کے ذریعے امداد کا انتظام کرتی ہیں۔سوشل میڈیا نے عوام کو اپنی رائے کا اظہار کرنے اور سیاسی شعور بڑھانے کے لیے ایک آزاد پلیٹ فارم فراہم کیا ہے۔ٹوئٹر اور فیس بک پر ہونے والے مباحثے رائے عامہ کو تشکیل دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ایک تحقیق کے مطابق، 40% نوجوان سیاسی معلومات کے لیے سوشل میڈیا کا استعمال کرتے ہیں۔سوشل میڈیا افراد کو تفریح فراہم کرنے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ ویڈیوز، گیمز، اور دیگر مشغولیات صارفین کے لیے تفریح کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔ٹک ٹاک، یوٹیوب، اور انسٹاگرام ریلز۔سوشل میڈیا کا استعمال اگر مثبت مقاصد کے لیے کیا جائے تو یہ اسلامی تعلیمات کے مطابق بھی قابل قبول ہے۔دینی علم کی ترویج، خیرات کے لیے فنڈ ریزنگ، اور اسلامی تعلیمات کے فروغ کے لیے۔[4,5]

سوشل میڈیا موجودہ دور کی ایک ضرورت بن چکا ہے جو زندگی کے ہر شعبے پر اثر انداز ہو رہا ہے۔ اس کے مثبت استعمال سے ہم نہ صرف اپنی ذاتی زندگی بلکہ سماج میں بھی بہتر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ تاہم، اس کے منفی پہلوؤں سے بچنا بھی انتہائی ضروری ہے۔

سوشل میڈیا کی خصوصیات

سوشل میڈیا نے دنیا کو ایک نئی جہت دی ہے، جہاں افراد، ادارے، اور معاشرے ایک دوسرے کے ساتھ جڑ سکتے ہیں۔ اس کے کامیاب اور مؤثر استعمال کے پیچھے اس کی منفرد خصوصیات کا اہم کردار ہےسوشل میڈیا نے دنیا کو ایک "گلوبل ولیج" میں تبدیل کر دیا ہے، جہاں دنیا کے کسی بھی کونے میں موجود شخص سے باآسانی رابطہ کیا جا سکتا ہے۔سوشل میڈیا کی نمایاں خصوصیات میں عالمی رابطہ، معلومات تک فوری رسائی، انٹرایکٹو نوعیت، مواد کی تخلیق و اشتراک، متنوع پلیٹ فارمز، کمیونٹی بلڈنگ، کاروباری مواقع، صارف کے رویے کا تجزیہ، تفریح و مشغولیت اور موبائل فرینڈلی سہولت شامل ہیں۔ واٹس ایپ، فیس بک اور انسٹاگرام جیسے پلیٹ فارمز کے ذریعے دنیا بھر کے لوگ ایک دوسرے سے رابطے میں رہتے ہیں، جبکہ مختلف زبانوں میں رابطے کی سہولت اور عالمی برادری کی تشکیل نے باہمی روابط کو مزید آسان بنا دیا ہے۔ Pew Research Center کے مطابق، دنیا کے 90 فیصد نوجوان عالمی روابط کے لیے سوشل میڈیا استعمال کرتے ہیں۔ اسی طرح سوشل میڈیا معلومات کے تبادلے کا ایک تیز رفتار ذریعہ ہے، جہاں خبریں، اہم اپ ڈیٹس اور تعلیمی مواد چند سیکنڈز میں وسیع پیمانے پر پھیلایا جا سکتا ہے۔ ٹوئٹر پر اہم خبریں فوری طور پر شیئر کرنا اور مختلف پلیٹ فارمز پر براہِ راست نشریات اس خصوصیت کی نمایاں مثالیں ہیں۔ Social Media Todayکے مطابق، 53 فیصد افراد معلومات حاصل کرنے کے لیے سوشل میڈیا استعمال کرتے ہیں۔[6]

سوشل میڈیا کی ایک اہم خصوصیت اس کی انٹرایکٹو نوعیت ہے۔ یہ محض یکطرفہ معلومات کی فراہمی تک محدود نہیں بلکہ صارفین کو کمنٹس، لائکس، شیئرز اور دیگر ذرائع کے ذریعے براہِ راست گفتگو اور اپنی آرا کے اظہار کا موقع فراہم کرتا ہے۔ اس کے نتیجے میں صارفین کے درمیان تعلقات مضبوط ہوتے ہیں اور خیالات و تجربات کا تبادلہ ممکن ہوتا ہے۔ Harvard Business Review کے مطابق، سوشل میڈیا کی انٹرایکٹو خصوصیات صارفین کی مشغولیت میں اضافہ کرتی ہیں۔ مزید برآں، سوشل میڈیا صارفین کو مواد تخلیق کرنے اور اسے دوسروں کے ساتھ شیئر کرنے کی آزادی دیتا ہے۔ مثال کے طور پر، یوٹیوب پر ویڈیوز اپ لوڈ کرنا اور انسٹاگرام پر تصاویر اور دیگر بصری مواد شیئر کرنا صارفین کے تخلیقی اظہار کو فروغ دیتا ہے۔ اس کے ذریعے مواد کو وسیع پیمانے پر وائرل کرنے کی صلاحیت بھی پیدا ہوتی ہے۔ نیلسن کی ایک رپورٹ کے مطابق، 70 فیصد صارفین سوشل میڈیا پر خود تیار کردہ مواد شیئر کرتے ہیں۔

سوشل میڈیا مختلف اقسام کے پلیٹ فارمز پر مشتمل ہے جو صارفین کی مختلف ضروریات پوری کرتے ہیں۔ ٹوئٹر مختصر اپ ڈیٹس اور فوری معلومات کے لیے، انسٹاگرام بصری مواد کے لیے، جبکہ لنکڈ اِن پیشہ ورانہ روابط اور نیٹ ورکنگ کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اس تنوع کی وجہ سے صارفین اپنی ضرورت اور مقصد کے مطابق مختلف پلیٹ فارمز کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ ایک تحقیق کے مطابق، 45 فیصد افراد ایک سے زیادہ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز استعمال کرتے ہیں۔ اسی طرح سوشل میڈیا کمیونٹی بلڈنگ کا بھی ایک مؤثر ذریعہ ہے، جہاں مشترکہ مفادات، خیالات اور موضوعات کی بنیاد پر فیس بک گروپس، ڈسکارڈ چینلز اور دیگر آن لائن کمیونٹیز تشکیل پاتی ہیں۔ ان پلیٹ فارمز کے ذریعے گروپ ڈسکشن، باہمی تعاون اور تجربات کا تبادلہ ممکن ہوتا ہے۔ فیس بک کے مطابق، 1.8 ارب افراد ہر ماہ گروپس میں فعال رہتے ہیں۔[7]

سوشل میڈیا نے کاروباری سرگرمیوں کے لیے بھی نئے مواقع پیدا کیے ہیں۔ انسٹاگرام اور فیس بک کے اشتہارات کے ذریعے مختلف برانڈز اپنی مصنوعات اور خدمات کی تشہیر کرتے ہیں، جبکہ کم لاگت میں مارکیٹنگ اور عالمی صارفین تک رسائی کاروباری اداروں کے لیے اس کی اہم خصوصیات ہیں۔ HubSpot کے مطابق، 73 فیصد مارکیٹرز سوشل میڈیا کو کاروباری مقاصد کے لیے ایک مؤثر ٹول سمجھتے ہیں۔ اس کے علاوہ، سوشل میڈیا ڈیٹا اینالیٹکس کے ذریعے صارفین کے رویوں، عادات، رجحانات اور دلچسپیوں کا تجزیہ کرنے میں بھی مدد دیتا ہے۔ گوگل اینالیٹکس اور فیس بک انسائٹس جیسے ٹولز صارفین کے رویے کو سمجھنے اور مؤثر مارکیٹنگ کی حکمت عملی تشکیل دینے میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔ Forbes کے مطابق، ڈیٹا اینالیٹکس سوشل میڈیا کے کاروباری استعمال میں کلیدی اہمیت رکھتا ہے۔

تفریح اور مشغولیت بھی سوشل میڈیا کی اہم خصوصیات میں شامل ہیں۔ ٹک ٹاک، میمز، مختصر ویڈیوز، تصاویر اور گیمز جیسے تفریحی مواد صارفین کو مصروف رکھنے اور ان کے لیے وقت گزاری کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔ نیلسن کی ایک رپورٹ کے مطابق، اوسطاً ہر شخص روزانہ تقریباً دو گھنٹے سوشل میڈیا پر تفریحی مواد دیکھتا ہے۔ مزید برآں، سوشل میڈیا موبائل فرینڈلی ہونے کی وجہ سے صارفین کو ہر وقت اور ہر جگہ رسائی فراہم کرتا ہے۔ واٹس ایپ، انسٹاگرام اور دیگر پلیٹ فارمز کی موبائل ایپلی کیشنز نے سوشل میڈیا کے استعمال کو مزید آسان اور قابلِ رسائی بنا دیا ہے۔ Pew Research Center کے مطابق، 80 فیصد صارفین سوشل میڈیا کو موبائل ڈیوائسز کے ذریعے استعمال کرتے ہیں۔ مجموعی طور پر، سوشل میڈیا کی یہ تمام خصوصیات اسے جدید دور کی ایک اہم اور مؤثر ٹیکنالوجی بناتی ہیں۔ یہ افراد، اداروں اور معاشروں کو باہم جوڑنے کے ساتھ ساتھ معلومات کے تبادلے، تعلیم، کاروبار، تفریح اور روزمرہ زندگی کے مختلف امور میں سہولت فراہم کرتا ہے۔ تاہم، اس کے مثبت فوائد سے بھرپور استفادہ کرنے کے لیے اس کا ذمہ دارانہ، اخلاقی اور محتاط استعمال ضروری ہے تاکہ اس کے ممکنہ منفی اثرات سے محفوظ رہا جا سکے۔[8]

سوشل میڈیا کے مقاصد

سوشل میڈیا معلومات کے تبادلے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ یہ پلیٹ فارمز افراد کو دنیا بھر کی تازہ ترین خبروں، تحقیقی مواد، اور تعلیمی وسائل تک رسائی فراہم کرتے ہیں۔علم کے حصول اور اس کے پھیلاؤ کی اہمیت واضح ہے، اور سوشل میڈیا اس مقصد کو بڑی حد تک پورا کرتا ہےتعلیم کے فروغ میں سوشل میڈیا اہم کردار ادا کرتا ہے۔ آن لائن لیکچرز،

ویبینارز، اور ای لرننگ پلیٹ فارمز کے ذریعے طلباء اور اساتذہ کے درمیان معلومات کا تبادلہ ممکن ہوا ہے۔جدید تحقیق کے مطابق، سوشل میڈیا پلیٹ فارمز جیسے یوٹیوب اور لنکڈ ان تعلیمی مواد کی فراہمی کے لیے اہم ذرائع بن چکے ہیں .سوشل میڈیا کاروبار کو فروغ دینے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ کمپنیاں اپنی مصنوعات اور خدمات کی تشہیر کے لیے فیس بک، انسٹاگرام، اور ٹویٹر جیسے پلیٹ فارمز کا استعمال کرتی ہیں۔آج کے دور میں سوشل میڈیا تجارت کے جدید ذرائع میں سے ایک ہے۔سوشل میڈیا افراد کو ان کے خاندان، دوستوں، اور سماجی نیٹ ورکس سے جوڑتا ہے۔ یہ پلیٹ فارم سماجی تعلقات کو برقرار رکھنے اور مضبوط کرنے میں معاون ہیں۔سوشل میڈیا صلہ رحمی اور رابطے کا جدید ذریعہ بن چکا ہے۔سوشل میڈیا عوامی آگاہی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، مثلاً صحت، ماحولیاتی تبدیلی، اور انسانی حقوق کے مسائل پر شعور اجاگر کرنا۔

سوشل میڈیا کے یہ مقاصد زندگی کے مختلف پہلوؤں کو متاثر کرتے ہیں۔ تاہم، اس کے استعمال میں اعتدال اور اسلامی اخلاقیات کی پاسداری ضروری ہے۔[9] یہ پلیٹ فارم موجودہ دور میں انسانی زندگی کا ایک لازمی حصہ بن چکے ہیں، لیکن ان کے استعمال میں توازن اور اخلاقی اصولوں کی پابندی بھی انتہائی اہم ہے۔

عصرِ حاضر میں سوشل میڈیا کی ضرورت

عصرِ حاضر میں سوشل میڈیا جدید انسانی معاشرے کی بنیادی ضرورتوں میں شامل ہو چکا ہے۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل انقلاب نے انسانی زندگی کے بیشتر شعبوں کو متاثر کیا ہے، اور سوشل میڈیا نے ابلاغ، تعلیم، تجارت، سیاست، دعوت، صحافت اور سماجی روابط کے طریقۂ کار میں نمایاں تبدیلی پیدا کی ہے۔ ماضی میں معلومات اور پیغام رسانی کے لیے اخبارات، ریڈیو، ٹیلی ویژن اور خطوط جیسے ذرائع پر انحصار کیا جاتا تھا، لیکن آج فیس بک، واٹس ایپ، یوٹیوب، انسٹاگرام، ایکس اور دیگر ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ذریعے چند لمحوں میں دنیا کے کسی بھی حصے تک معلومات پہنچائی جا سکتی ہیں۔ اس تیز رفتار ابلاغ نے دنیا کو ایک عالمی برادری میں تبدیل کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔تعلیم اور تحقیق کے میدان میں سوشل میڈیا کی ضرورت خاص طور پر بڑھ گئی ہے۔ طلبہ اور اساتذہ مختلف تعلیمی گروپس، آن لائن لیکچرز، ویبینارز، تحقیقی مباحث اور تعلیمی ویڈیوز کے ذریعے علمی معلومات حاصل اور شیئر کر سکتے ہیں۔ دنیا کی مختلف جامعات، تحقیقی ادارے اور علمی شخصیات سوشل میڈیا کے ذریعے اپنی تحقیقات، کانفرنسز، سیمینارز اور علمی سرگرمیوں سے عالمی سطح پر آگاہ کرتی ہیں۔ اس طرح طلبہ کو اپنے ادارے اور ملک کی جغرافیائی حدود سے باہر موجود علمی وسائل تک رسائی حاصل ہوتی ہے۔ بالخصوص جدید تعلیمی دور میں آن لائن تعلیم اور فاصلاتی تدریس کے فروغ نے سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کی اہمیت کو مزید بڑھا دیا ہے۔ابلاغ اور سماجی روابط کے حوالے سے سوشل میڈیا نے انسانی تعلقات کو ایک نئی جہت فراہم کی ہے۔ خاندان، دوست اور مختلف ممالک میں مقیم افراد آسانی سے ایک دوسرے سے رابطے میں رہ سکتے ہیں۔ ویڈیو کال، وائس میسج، گروپ چیٹ اور براہِ راست نشریات نے فاصلے کو بڑی حد تک کم کر دیا ہے۔ مختلف زبانوں، ثقافتوں اور معاشروں سے تعلق رکھنے والے افراد ایک دوسرے کے خیالات اور تجربات سے واقف ہو سکتے ہیں، جس سے بین الثقافتی ہم آہنگی اور عالمی سطح پر باہمی تعاون کے امکانات پیدا ہوتے ہیں۔کاروباری اور معاشی میدان میں بھی سوشل میڈیا ایک اہم ضرورت بن چکا ہے۔ چھوٹے اور بڑے کاروباری ادارے اپنی مصنوعات اور خدمات کی تشہیر کے لیے سوشل میڈیا کو استعمال کرتے ہیں[10]۔ روایتی تشہیر کے مقابلے میں ڈیجیٹل مارکیٹنگ کم اخراجات میں زیادہ لوگوں تک پہنچنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ آن لائن کاروبار، فری لانسنگ، ذاتی برانڈنگ اور ای کامرس کے فروغ نے نوجوانوں کے لیے روزگار اور کاروباری مواقع بھی پیدا کیے ہیں۔ اس طرح سوشل میڈیا نہ صرف معلوماتی ذریعہ ہے بلکہ معاشی سرگرمیوں اور خود روزگاری کے فروغ کا بھی مؤثر وسیلہ بن چکا ہے۔دعوتِ دین اور اسلامی تعلیمات کی اشاعت کے لیے بھی سوشل میڈیا عصرِ حاضر میں ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ قرآن مجید کی آیات، احادیث، سیرتِ نبوی ﷺ، اسلامی اخلاقیات اور دینی تعلیمات کو مختصر ویڈیوز، تحریری مواد، آن لائن لیکچرز اور دیگر ڈیجیٹل ذرائع کے ذریعے دنیا بھر کے افراد تک پہنچایا جا سکتا ہے۔ دینی ادارے، علماء اور محققین سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوان نسل تک اسلامی تعلیمات کو جدید ابلاغی انداز میں پہنچا سکتے ہیں۔ تاہم، دینی مواد کی اشاعت میں مستند مصادر سے استفادہ اور معلومات کی صحت کی تصدیق نہایت ضروری ہے، کیونکہ غیر مستند مذہبی مواد بھی تیزی سے پھیل سکتا ہے۔سماجی آگاہی اور اصلاحِ معاشرہ کے میدان میں بھی سوشل میڈیا کی اہمیت مسلم ہے۔ غربت، تعلیم، صحت، خواتین کے حقوق، بچوں کے تحفظ، ماحولیاتی مسائل اور دیگر سماجی موضوعات کے بارے میں عوامی شعور پیدا کرنے کے لیے سوشل میڈیا مؤثر کردار ادا کرتا ہے۔ غیر سرکاری تنظیمیں، تعلیمی ادارے اور سماجی کارکن اپنی مہمات کو وسیع پیمانے پر لوگوں تک پہنچا سکتے ہیں۔ اسی طرح قدرتی آفات، ہنگامی حالات اور اہم قومی و بین الاقوامی واقعات کے دوران فوری معلومات کی فراہمی میں بھی سوشل میڈیا اہم کردار ادا کرتا ہے۔نوجوان نسل کے لیے سوشل میڈیا خاص اہمیت رکھتا ہے کیونکہ نوجوان جدید معلومات، تعلیمی مواقع، پیشہ ورانہ رہنمائی اور عالمی رجحانات سے آگاہ ہونے کے لیے ان پلیٹ فارمز کا وسیع استعمال کرتے ہیں۔ اگر نوجوان سوشل میڈیا کو مثبت اور تعمیری مقاصد کے لیے استعمال کریں تو یہ ان کی علمی، تخلیقی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو فروغ دینے کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ وہ اپنی صلاحیتوں، تحقیقات، تخلیقی کام اور پیشہ ورانہ تجربات کو عالمی سطح پر متعارف کرا سکتے ہیں۔تاہم، سوشل میڈیا کی ضرورت اور اہمیت کے ساتھ اس کے ذمہ دارانہ استعمال کی ضرورت بھی موجود ہے۔ جھوٹی خبریں، افواہیں، کردار کشی، سائبر ہراسگی، پرائیویسی کی خلاف ورزی، غیر اخلاقی مواد اور وقت کا بے جا استعمال اس کے منفی پہلو ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ سوشل میڈیا کو اخلاقی، ذمہ

دارانہ اور مثبت مقاصد کے تحت استعمال کیا جائے۔ خصوصاً اسلامی تعلیمات کی روشنی میں خبر کی تحقیق، سچائی، امانت، احترامِ انسانیت، غیبت اور بہتان سے اجتناب جیسے اصولوں کو پیش نظر رکھنا چاہیے۔لہٰذا، عصرِ حاضر میں سوشل میڈیا کی ضرورت محض رابطے اور تفریح تک محدود نہیں بلکہ یہ تعلیم، تحقیق، دعوت، تجارت، صحافت، سماجی آگاہی، بین الثقافتی روابط اور معاشرتی ترقی کا ایک اہم ذریعہ بن چکا ہے۔ اس کے مثبت استعمال کے ذریعے افراد اور معاشرے علمی و اخلاقی ترقی حاصل کر سکتے ہیں، جبکہ ذمہ دارانہ اور محتاط استعمال ہی اس ٹیکنالوجی کے حقیقی فوائد سے بھرپور استفادہ کو یقینی بنا سکتا ہے۔[9,10]

ڈیٹا کی دستیابی

تحقیق میں استعمال ہونے والا ڈیٹا مناسب درخواست پر متعلقہ مصنف سے دستیاب کیا جا سکتا ہے۔

اخلاقی منظوری

لاگو نہیں۔

مالی معاونت

اس تحقیق کے لیے کسی مخصوص ادارے یا ذریعے سے مالی معاونت حاصل نہیں کی گئی

حوالہ جات

1. بائڈ، ڈانا ایم، اور نکول بی. ایلیسن، “Social Network Sites: Definition, History, and Scholarship.” *Journal of Computer-Mediated Communication* 13، شمارہ 1 (2007), 210–230
2. کیپلان، اینڈریاس ایم، اور مائیکل ہینلین “Users of the World, Unite! The Challenges and Opportunities of Social Media.” *Business Horizons* 53، شمارہ 1 (2010), 59–68
3. کیٹزمین، جان ایچ.، کرسٹوفر ہرمنز، امی میک کارتھی، پیٹرک سیلین، برنارڈ سیلٹزر، اور کرسٹوفر سوئفٹ “Social Media? Get Serious! Understanding the Functional Building Blocks of Social Media. *Business Horizons* 54، شمارہ 3 (2011), 241–251
4. میکلوہن، مارشل، *Understanding Media: The Extensions of Man* نیویارک: McGraw-Hill 1964ء
5. رائن گولڈ، ہاورڈ، *Smart Mobs: The Next Social Revolution* کیمبرج، میساچوسٹس: Perseus Publishing، 2002ء
6. میک کوئل، ڈینس، میک کوئلز ماس کمیونیکیشن تھیوری، چھٹا ایڈیشن،لندن: سیج پبلیکیشنز، 2010ء
7. کاسٹلز، مینوئل، *The Rise of the Network Society* دوسرا ایڈیشن، چیچسٹر: وِلی بلیک ویل، 2010ء
8. پیو ریسرچ سینٹر،سوشل میڈیا کے استعمال اور آن لائن ابلاغ سے متعلق عالمی رجحانات، واشنگٹن، ڈی سی: پیو ریسرچ سینٹر
9. ڈیٹا رپورٹل، ڈیجیٹل 2024: گلوبل اوورویو رپورٹ
10. 2024۔ڈیٹا رپورٹل،ڈیجیٹل 2024: پاکستان